سوال

(758) طالبات کا اپنی استانیوں سے استہزا کے ذریعے دل لگی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ طالبات اپنی استانیوں کو مذاق کرتی ہیں برے اور مزاحیہ القاب سے پکارتی ہیں اور کہتی ہیں کہ ہمارا مقصود ان کو عیب لگانا نہیں یہ تو صرف مزاح (دل بستگی) ہے اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ ان تمام چیزوں سے اپنی زبان کو بچائے رکھے جو مسلمانوں کو تکلیف دیں اور ان کے مرتبے کو کم کریں حدیث میں ہے۔

"لا تُؤذُوا الْمُسلِمِين، وَلا تُعَيِّرُوهُم، وَلا تَتَبَعُوا عَوْرَاتِهِم" [1]

"مسلمانوں کو تکلیف نہ دو، اور ان کے عیبوں کے پیچھے نہ پڑو۔"

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيْلٌ لِكُلِّ هُمَزَةٍ لُمَزَةٍ ١ ... سورة الهمزة

"بڑی ہلاکت ہے ہر بہت طعنہ دینے والے بہت عیب لگانے والے کے لیے۔"

اور فرمایا:

هَمّازٍ مَشّاءٍ بِنَميمٍ ١١ ... سورة القلم

"جو بہت طعنہ دینے والا، چغلی میں بہت دوڑ دھوپ کرنے والا ہے۔"

اور فرمایا:

وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ (الحجرات:11)

"اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں کے ساتھ پکارو۔"

لہذا مسلمان کی بے عزتی کرنا اور اسے تکلیف دینا حرام ہے۔ (فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (2032)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 669

محدث فتویٰ